خطبہ حجۃ الوداع
اہم نکات

★

میدان عرفات میں آخری نبی، نبی رحمت محمد رسول اللہ ﷺ نے 9 ذی الحجہ ، 10 ہجری (7 مارچ 632 عیسوی) کو آخری خطبہ حج دیا تھا۔ آئیے اس خطبے کے اہم نکات کو دہرا لیں، کیونکہ ہمارے نبی نے کہا تھا، میری ان باتوں کو دوسروں تک پہنچائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

★

اے لوگو! جس طرح یہ آج کا دن، یہ مہینہ اور یہ جگہ عزت و حرمت والے ہیں۔ بالکل اسی طرح دوسرے مسلمانوں کی زندگی، عزت اور مال حرمت والے ہیں۔ (تم اس کو چھیڑ نہیں سکتے)۔

★

،لوگوں کے مال اور امانتیں ان کو واپس کرو

★

کسی کو تنگ نہ کرو، کسی کا نقصان نہ کرو۔ تا کہ تم بھی محفوظ رہو۔

★

یاد رکھو، تم نے اللہ سے ملنا ہے، اور اللہ تم سے تمہارے اعمال کی بابت سوال کرے گا۔

★

اللہ نے سود کو ختم کر دیا، اس لیے آج سے سارا سود ختم کر دو (معاف کر دو)۔

جاہلیت میں اسلام لانے سے پہلے جو بھی خون تھا، وہ بھی ختم کر دیا گیا۔ اب اس کا انتقام نہ لیا جائے گا اور سب سے پہلے خون جو میں ختم کرتا ہوں، وہ ابن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب کا خون ہے ، پس یہ خون جاہلیت کے خونوں میں سے پہلا خون ہے، جس سے میں معافی کی ابتداء کر رہا ہوں ۔

لوگو! آگاہ رہو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب تمہاری اس سرزمین میں کبھی اس کی پرستش کی جائے گی، لیکن اگر اس کی اطاعت کی جائے گی تو وہ تمہارے ان اعمال سے جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو، راضی ہو جائے گا۔ اس لئے تم لوگ دین کے معاملے میں شیطان سے بچتے اور ڈرتے رہو۔

لوگو ! نسئی (یعنی حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کرنا) کفر میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے وہ لوگ اور بھی گمراہ ہوتے ہیں جو ایک سال اسے حرام رکھتے ہیں، دوسرے سال حلال کر لیتے ہیں۔ تاکہ یہ کافر لوگ اللہ تعالی کے مقرر کئے ہوئے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں ، اس طرح یہ اللہ تعالی کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال اور اس کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دے لیتے ہیں۔

اور یہ بھی سنو کہ زمانہ پھر کر اس جگہ آگیا۔ جہاں اُس وقت تھا جب اللہ تعالی نے زمین اور آسمان پیدا کئے تھے اور یہ کہ اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے جن میں چار مہینے حرمت کے ہیں، تین مسلسل مہینے (ذی قعدہ، ذی الحج اور محرم)اور چوتھا جو ماہ رجب ہے۔

تم عورتوں پر حق رکھتے ہو، اور وہ تم پر حق رکھتی ہیں۔ جب وہ اپنے حقوق پورے کر رہی ہیں تم ان کی ساری ذمہ داریاں پوری کرو۔

عورتوں کے بارے میں نرمی کا رویہ قائم رکھو، کیونکہ وہ تمہاری شراکت دار (پارٹنر) اور بے لوث خدمت گذار رہتی ہیں۔

کبھی زنا کے قریب بھی مت جانا۔

اے لوگو! میری بات غور سے سنو، صرف اللہ کی عبادت کرو، پانچ فرض نمازیں پوری رکھو، رمضان کے روزے رکھو، اورزکوۃ ادا کرتے رہو۔ اگر استطاعت ہو تو حج کرو۔

زبان کی بنیاد پر، رنگ نسل کی بنیاد پر تعصب میں مت پڑ جانا، کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر، عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تم سب اللہ کی نظر میں برابر ہو۔ برتری صرف تقوی کی وجہ سے ہے۔

یاد رکھو! تم ایک دن اللہ کے سامنے اپنے اعمال کی جوابدہی کے لیے حاضر ہونا ہے، خبردار رہو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا۔

یاد رکھنا! میرے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا ، نہ کوئی نیا دین لایا جائے گا۔ میری باتیں اچھی طرح سے سمجھ لو۔

میں تمہارے لیے دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں، قرآن اور میری سنت، اگر تم نے ان کی پیروی کی تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔

سنو! تم لوگ جو موجود ہو، اس بات کو اگلے لوگوں تک پہنچانا۔ اور وہ پھر اگلے لوگوں کو پہنچائیں۔اور یہ ممکن ہے کو بعد والے میری بات کو پہلے والوں سے زیادہ بہتر سمجھ (اور عمل) کر سکیں۔

،پھر آسمان کی طرف چہرہ اٹھایا اور کہا
۔ اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے تیرا پیغام تیرے لوگوں تک پہنچا دیا۔16

اللہ تعالیٰ ہمیں ان لوگوں میں شامل کرے، جو اس پیغام کو سنیں/پڑھیں اور اس پر عمل کرنے والے بنیں۔ اور اس کو آگے پھیلانے والے بنیں۔ اللہ ہم سب کو : اس دنیا میں نبی رحمت کی محبت اور سنت عطا کرے، اور آخرت میں جنت